ایڈیشن ۱۹۲۶
صفحہ ۷۳

اُردو کی پہلی منزل

برائے جماعت چہارم

رگھوناتھ سہائے و کے ایل رلیارام

اردو کی پہلی منزل

برائے جماعت چہارم

مؤلفہ

رگھوناتھ سہائے و کے-ایل رلیا رام

حسب فرمائش

ملک نور الٰہی بک سیلر و پبلشر کشمیری بازار لاہور

قیمت آٹھ آنے

فہرستِ مضامین



۱۔ جُملہ

ایک لڑکا اپنے باپ سے یُوں کہتا ہے :۔

"ابّا جان! کتاب خرِیدنے کے لِئے پیسے دو۔"

یہ بات سُن کر باپ فوراً سمجھ جاتا ہے۔ کہ بیٹا کیا مانگتا ہے۔ لیکن اگر وُہ فقرے کے اِنہی حِصّوں کو یُوں کہتا :۔

"خرِیدنے کے لِئے دو کتاب پیسے کے ابّا جان!"

تو باپ مطلب نہ سمجھ سکتا۔ اس قسم کی ہر ایک بات کو جس سے پُورا پُورا مطلب سمجھ میں آ جائے۔ **جُملہ** کہتے ہیں۔ اور جن حِصّوں سے جُملہ بنتا ہے۔ اُن کو **لفظ**۔ پس **جُملہ** لفظوں کا ایسا **مجمُوعہ** ہوتا ہے جس سے پُورا پُورا مطلب سمجھ میں آ جائے۔

مشق

۱۔ اس تصویر کو دیکھو اور پانچ جُملے لکھو۔

۲۔ اِن لفظوں کو جُملوں میں برتو :۔

کاپی۔ قلم۔ کاغذ۔ چاقُو۔ میز۔ کُرسی۔

۳- اِن فقروں میں لفظوں کو اِس ترتیب سے لکھو کہ مطلب سمجھ میں آ سکے :-

(۱) کتاب ایک پر ہے میز +
(۲) سے بازار مَیں نے سلیٹ خریدی +
(۳) ہیں کمرے بَیٹھی ہے۔ جماعت چوتھی اِس +
(۴) چاقو تیز بہُت ہے +

۲- جُملے کے دو بڑے اجزا

رام جاتا ہَے۔ سلیم پڑھتا ہے۔ کریم روٹی کھاتا ہے۔ امرُود اچھّا پھل ہے +

اِن مثالوں میں رام کی بابت کہا گیا ہے۔ کہ وُہ جاتا ہے۔ اِسی طرح سلیم کی بابت کہا گیا ہے کہ وُہ پڑھتا ہَے۔ تیسرے فقرے میں کریم کی بابت کیا کہا گیا ہے؟ چَوتھے فقرے میں امرُود کی بابت کیا کہا گیا ہے؟ پہلے فقرے میں جاتا ہَے کس کی بابت کہا گیا ہے؟ پڑھتا ہَے کس کی بابت کہا گیا ہَے؟

اِن فقروں میں دو قسم کے الفاظ ہَیں۔

(۱) جن کی بابت کچھ کہا گیا ہَے۔ رام۔ سلیم۔ کریم۔ امرُود +

(۲) جو کچھ کہا گیا ہے۔ جاتا ہے۔ پڑھتا ہے۔ روٹی کھاتا ہے۔ اچھا پھل ہے +

تم بھی چند جملے بناؤ۔ اور وہ لفظ چنو۔ جن کی بابت کچھ کہا گیا ہے۔ نیز وہ لفظ بھی بتاؤ۔ جن سے کسی کی بابت کچھ کہا جائے۔ پہلے حصّے کو مُسندِ الیہ اور دوسرے حصّے کو مُسند کہتے ہیں +

مُسندِ الیہ جملے کا وہ حصّہ ہوتا ہے۔ جو اُس شخص یا چیز کو بتائے۔ جس کی بابت کچھ کہا گیا ہے +

مُسند جملے کا وہ حصّہ ہے۔ جو یہ ظاہر کرے۔ کہ کسی شخص یا چیز کی بابت کیا کہا گیا ہے +

مشق

مندرجہ جملوں میں مُسندِ الیہ و مُسند چنو :۔

۱۔ سوہن چلا گیا۔ دین کام کرتا ہے۔ کتاب میز پر ہے۔ توا گرم ہے +

۲۔ خالی جگہوں میں مُسندِ الیہ یا مُسند پُر کرو :۔

(۱) ..... کھاتا ہے + (۲) موہن .... +

(۳) .... کھا رہا ہے + (۴) .... چلو +

(۵) گھر .... +

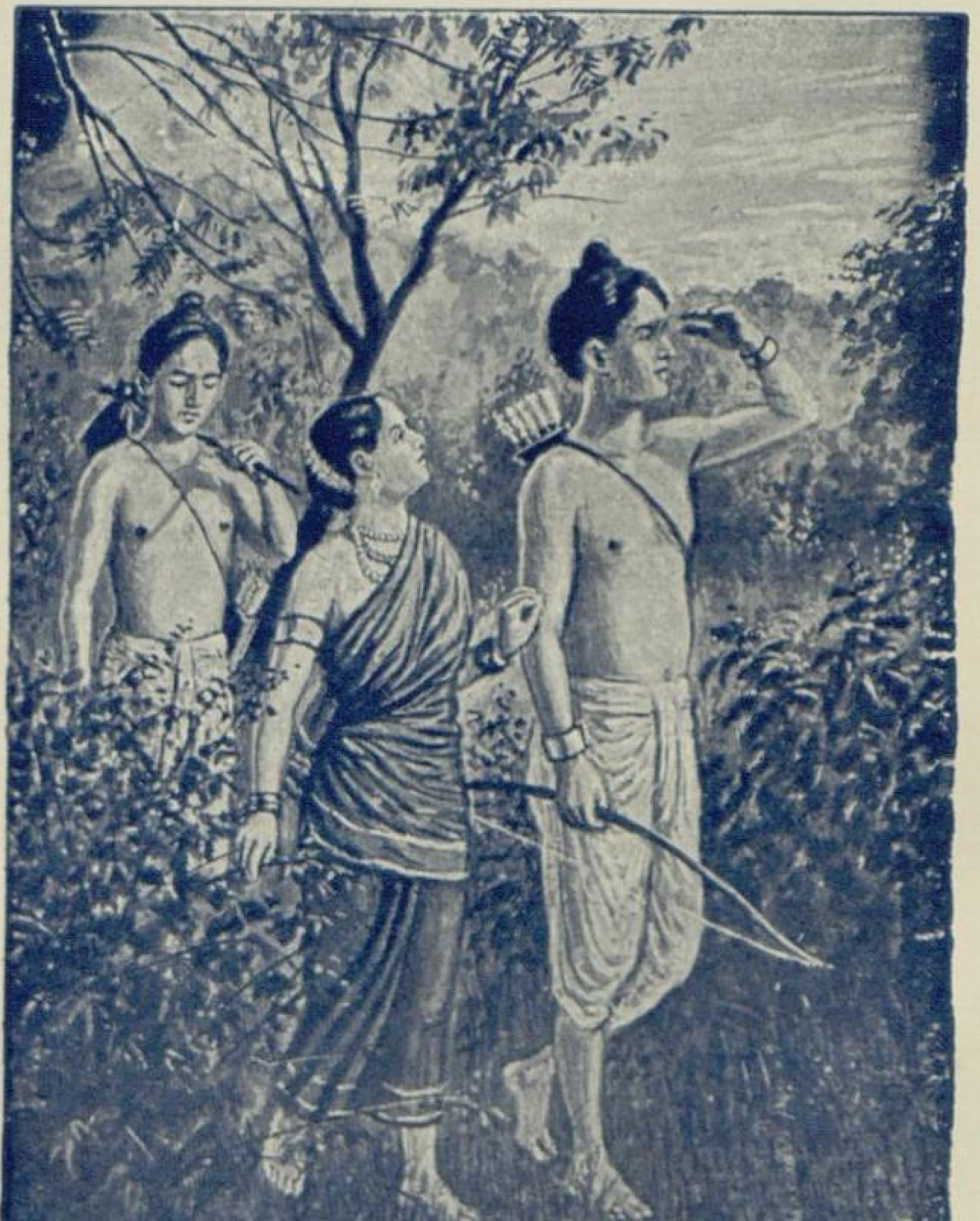
۳- کلمہ

آٹا	واٹا
غلط	سلط
روٹی	ووٹی
قلم	ولم
کاپی	شاپی

اِن لفظوں میں "آٹا - غلط - روٹی - قلم - کاپی" اَیسے لفظ ہَیں - جِن کا کچھ مطلب ہے - لیکن باقی لفظ بے معنی ہیں + ان بے معنی لفظوں کو کلمہ کہتے ہَیں - پس کلمہ وہ لفظ ہے - جِس کے کچھ معنی ہوں +

۴- اِسم

"اِس تصویر میں تین شخص نظر آتے ہَیں سب سے اگلے کا نام رام ہے - اور پچھلے



کا نام لچھمن - دونو کے درمیان سیتا ہے۔
رام و لچھمن اجُدھیا کے راجہ کے لڑکے ہیں
رام نے دھوتی پہن رکھّی ہے - اَور اُس
کے ہاتھ میں کمان ہے +

اِن فقروں کو غور سے پڑھو - اور دیکھو
کہ "تصویر - رام - لچھمن - سِیتا - اجُدھیا -
دھوتی - کمان" اَیسے لفظ ہیں - جو مختلِف
چیزوں کے ناموں کو ظاہر کرتے ہیں -
لیکن -

"رام - لچھمن - سِیتا" شخصوں کے نام
ظاہر کرنے والے الفاظ ہیں +

"تصویر - کمان - دھوتی" چیزوں کے
ناموں کو بتاتے ہیں +

"اجدِھیا" ایک جگہ کے نام کو ظاہر کرتا
ہے +

تُم بھی چند اَیسے لفظ لِکھّو - جن سے
چیزوں کے نام ظاہر ہوں - اَور چند ایک
لفظ بتاؤ - جو چیزوں اَور جگہوں کے نام
ہوں +

چیزوں - شخصوں - جگہوں کے نام ظاہر
کرنے والے لفظ اِسم کہلاتے ہیں +

پس اِسم وُہ کلمہ ہے - جس سے کِسی چیز - شخص یا جگہ کا نام ظاہر ہو ٭

مشق

۱ - اِس تصویر میں جو چیزیں دیکھتے ہو - اُن کے نام لکھو ٭

۲ - اِن اِسموں کو اپنے فقروں میں برتو ٭-
لاہور - دریا - چوک - کوٹ - قلم - دوات - موہن - اِقبال ٭

۳ - خالی جگہوں میں اِسم لکھو :-

(۱) موہن ...... جاتا ہے ٭

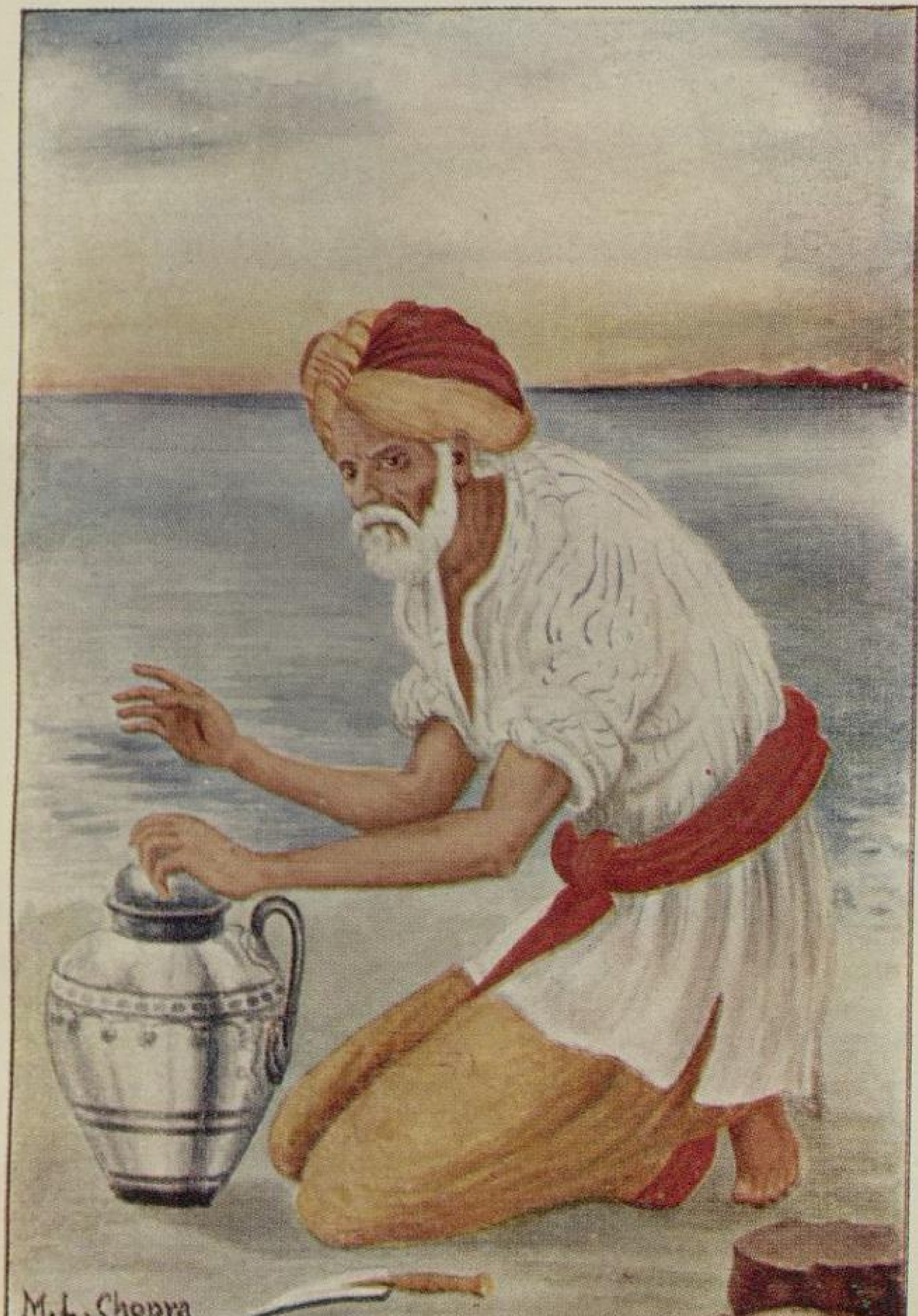
(۲) یہ میری ...... ہے ٭

(۳) ... بڑا ہوشیار ہے ٭

(۴) میں .... گیا ٭

(۵) میں نے .... خریدی ٭

(۶) کوٹ اور ...... پہنو ٭


M.L. Chopra

۵ - صِفت

" ایک بُڈھا آدمی بیٹھا ہے۔ کیا خُوبصُورت لباس پہن رکھا ہے۔ سفید ڈاڑھی ہے۔ کمر پر سُرخ پٹکا لپٹا ہے۔ سامنے ایک گول برتن دھرا ہے۔ پاس ہی ایک تیز چھُری پڑی ہے"۔

اِن فقروں میں "بُڈھا" ایسا لفظ ہے۔ جو یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ آدمی کس طرح کا ہے۔ دُوسرے فقرے میں لفظ "خُوبصُورت" سے یہ معلُوم ہوتا ہے کہ لباس کیسا ہے؟ اِسی طرح اگلے جمُلوں میں بتایا گیا ہے۔ کہ ڈاڑھی سفید ہے۔ پٹکا سُرخ ہے۔ برتن گول ہے۔ چھُری تیز ہے۔ یعنی "بُڈھا۔ خُوبصُورت سفید۔ سُرخ۔ گول۔ تیز" ایسے لفظ ہیں جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کوئی چیز کس طرح کی ہے؟

"تمُ بھی چند ایسے لفظ بتاؤ۔ جو یہ ظاہر کریں۔ کہ کوئی چیز کس طرح کی ہے"؟

ایسے کلموں کو صفت کہتے ہیں - پس صفت وُہ کلمہ ہے - جس سے یہ ظاہر ہو - کہ کوئی چیز کس طرح کی ہے ؟

مشق

۱ - اِس تصویر کے متعلق پانچ جُملے لکھو - جن میں صفت ہوں ؛

۲ - مُندرجۂ ذیل فقروں میں سے صفت چُنو :-
جوتی بڑا ہوشیار ہے - یہ کتاب بہت اچھی ہے - میرے ہاتھ میں سُرخ پھُول ہے - یہ چاقو کُند ہے - لمبی لمبی گھاس میں ننگے پاؤں نہ چلو - ہمارا مکان بہت اُونچا ہے ؛

۳ - اِن لفظوں کو جُملوں میں برتو :-
چھوٹا - نیک - بد - بڑا - سُست - چالاک - پتلا موٹا - سنہری ؛

۴ - پانچ ایسے لفظ لکھو - جو صفت ہوں - اور اُن کو فقروں میں استعمال کرو -

۵ - خالی جگہوں میں صفت لگاؤ - اور جُملوں کو پُورا کرو ؛

(۱) .... دوات ہے ؛

(۲) .... لڑکا ہے ؛

۳- کریم نے ایک .... کپڑا خریدا ۔
۴- یہ میز .... ہے ۔
(۵) - یہ بازار .... ہے ۔

۶- فعل

(۱) کریم نے سبق یاد کیا -
(۲) دین نے روٹی کھائی -
(۳) موہن بازار سے کچھ خرید رہا ہے -
(۴) اُستاد نے کہا -
(۵) لڑکے قطار میں کھڑے ہیں -
(۶) میں کل امرت سر جاؤں گا -

پہلے فقرے میں کریم کے مُتعلق یہ کہا گیا ہے - کہ وُہ سبق یاد کر چُکا - دین کا یہ کام ہے - کہ اُس نے روٹی کھالی - تیسرے فقرے میں موہن خریدنے کا کام کر رہا ہے - اِسی طرح "کہا - کھڑے ہیں - جاؤں گا" بھی ایسے ہی لفظ ہیں - جو کام کے ساتھ وقت بھی ظاہر کرتے ہیں ۔

"تُم بھی ایسے لفظ بتاؤ - جو کام اور وقت

دونو کو ظاہر کریں" ✣

ایسے لفظ جو کسی کام اور وقت کو ظاہر کریں فعل کہلاتے ہیں۔ پس فعل وہ لفظ ہے۔ جو کسی کام اور وقت دونو کو ظاہر کرے ✣

مشق

۱۔ اپنے کمرۂ جماعت کے متعلق آٹھ جملے لکھو۔ اور بتاؤ۔ کہ ان میں فعل کون سے ہیں؟

۲۔ کوئی سے پانچ فعل لکھو ✣

۳۔ ان فعلوں کو فقروں میں استعمال کرو ✣

"لکھنا ہے۔ دوڑا۔ جائے گا۔ پڑھنا تھا۔ کھیو۔ جاتا ہوں۔ ہوتا ہے۔ ہوگا" ✣

۴۔ ان اسموں کے ساتھ فعل لگا کر جملوں کو پورا کرو ✣

"قلم۔ چاقو۔ میز۔ کرسی۔ بوٹ۔ پگڑی۔ مکان"۔

۵۔ خالی جگہوں میں فعل لگا کر جملوں کو پورا کرو:۔

(۱) میں گھر........ ✣

(۲) کریم نے ایک کتاب .... ✣

(۳) تم نے سوہن کو....... ✣

(۴) گائے کے چار تھن .... +
(۵) ناک صاف ...... +
(۶) اپنی جگہ پر ادب سے .... +
(۷) اُستاد کو سلام .... +
(۸) پہلوان کشتی .... +
(۹) چھٹی .... تو سیدھے گھر....... +
(۱۰) اگر تم محنت ...... تو پاس .... +

---

۷ مُتعلّق فعل

۱ - شنکر اچھّا لکھتا ہے +
۲ - کریم شوق سے پڑھتا ہے +
۳ - دین کوٹھے پر کھڑا ہے +
۴ - سوہن جماعت میں بیٹھتا ہے +
۵ - موہن قلم سے لکھ رہا ہے +

دیکھو پہلے فقرے میں اگر ہم یہ کہیں کہ "شنکر لکھتا ہے"۔ تو اس سے یہ معلوم نہیں ہوتا۔ کہ وُہ کیسا لکھتا ہے - آیا اچھّا لکھتا ہے - یا بُرا - لیکن لفظ اچھّا لگانے سے یہ معلوم ہو جاتا ہے - کہ وُہ کیسا لکھتا ہے -- پس

"اچھا" ایسا لفظ ہے۔ جس کا تعلّق فعل سے ہے۔ اسی طرح "شوق سے" نے ظاہر کر دیا۔ کہ کریم شوق سے پڑھتا ہے۔ لفظ "کوٹھے پر" سے یہ معلوم ہوا۔ کہ وُہ کہاں کھڑا ہے۔ اسی طرح چوتھے و پانچویں فقرے میں "جماعت میں" اور "قلم سے" کا تعلّق فعلوں سے ہے۔ یعنی اچھا۔ شوق سے۔ کوٹھے پر۔ جماعت میں۔ قلم سے۔ یہ سب ایسے لفظ ہیں۔ جن کا تعلّق فعل سے ہے۔

"چند لفظ فقروں میں استعمال کرو۔ جن کا تعلّق مختلف فعلوں سے ہو"۔

ایسے لفظوں کو **متعلّق فعل** کہتے ہیں۔ پس **متعلّق فعل** وُہ لفظ ہیں۔ جن کا تعلّق فعل سے ہو۔

مشق

۱۔ اپنے سکول کے متعلّق دس فقرے لکھو۔ اور اُن میں متعلّق فعل و فعل بتاؤ۔

۲۔ ان فقروں میں خالی جگہوں میں متعلّق فعل لگا کر جملوں کو پورا کرو۔



(۱) چھڑی .... پڑی ہے۔

(۲) بُڈھے نے .... سوٹی پکڑی ہے۔

(۳) میں نے .... لکھا۔

(۴) سوہن .... گیا۔

(۵) گھوڑا .... دوڑتا ہے۔

۳- ایسے جملے بناؤ- جن میں یہ متعلق فعل ہوں-

گھر سے - میز پر - کمرے میں - اچھا - مہنگا - سستا۔

۴- کوئی سے پانچ جملے لکھو- اور اُن میں متعلق فعل بتاؤ۔

۸- حرف

"ایک آدمی گھوڑے پر سوار ہے- ہاتھ میں لگام ہے- فرش پر لیٹے ہوئے آدمی کی طرف دیکھ رہا ہے- عورت کا دھیان بھی اُسی طرف ہے- وُہ سامنے خیمہ ہے - جو رسّوں سے مضبوط کسا ہے"

اُوپر کے ٹکڑوں میں "پر - میں - کی - کا -

بھی - سے" ایسے لفظ ہیں - جو نہ فعل ہیں اور نہ ہی اسم ہیں - بلکہ اسم اور فعل دونو کے جوڑنے کا کام دیتے ہیں - اُن کو حرف کہتے ہیں ۔

پس حرف وہ کلمہ ہے - جو اکیلا کچھ معنی نہ دے - بلکہ اسموں اور فعلوں کو جوڑنے کا کام دے ۔

مشق

۱ - اس تصویر کے متعلق پانچ فقرے لکھو - اور ان میں حرف چُنو -

۲ - ان حرفوں کو اپنے جملوں میں برتو -
تک - سے - ساتھ - پر - کو - کا - کے - میں -

۳ - بتاؤ - ان جملوں میں حرف کونسے ہیں ؟
(۱) مَیں نے بازار سے چاقو خریدا -
(۲) ہمارے گھر میں ایک میز ہے -
(۳) میز پر کتابیں پڑی ہیں -
(۴) دین آیا لیکن کریم چلا گیا -
(۵) یہ گاڑی سیالکوٹ سے نارووال تک جاتی ہے ۔

۴ - ان فقروں میں جو خالی جگہیں ہیں - وہاں

حرف لگا کر جملوں کو پورا کرو +

۴- (۱) کتاب میز .... ہے +
(۲) میرے ہاتھ .... قلم ہے +
(۳) دین نے کریم .... مارا +
(۴) ہم ہاتھ .... روٹی کھاتے ہیں +
(۵) لاہور .... دہلی .... کتنا فاصلہ ہے؟
(۶) اس مکان .... کون رہتا ہے؟
(۷) شنکر کوٹھے .... کھڑا ہے؟

۹- ضمیر

کریم بڑا ہوشیار لڑکا ہے کریم نے سر پر ٹوپی پہن رکھی ہے۔ کریم کرسی پر بیٹھا ہے۔ کریم کے ہاتھ میں کتاب ہے۔ کریم کتاب پڑھ رہا ہے +	کریم بڑا ہوشیار لڑکا ہے۔ اُس نے سر پر ٹوپی پہن رکھی ہے۔ وُہ کرسی پر بیٹھا ہے۔ اُس کے ہاتھ میں کتاب ہے اور وُہ اُسے پڑھ رہا ہے +

نمبرا کے فقروں کو دیکھو کہ لفظ کریم چار

دفعہ آیا ہے - اِن فقروں میں ایک ہی لفظ کا بار بار آنا اچھا نہیں لگتا - لیکن نمبر ۲ کے فقروں میں لفظ کریم صرف ایک ہی دفعہ لکھا گیا ہے - اور اُس کی بجائے یہ چھوٹے چھوٹے لفظ "وُہ - اُس کے - اُس نے - اُسے" لکھے گئے ہیں - اِس طرح عبارت مُختصر بھی ہو گئی ہے اور بھلی بھی لگتی ہے +

"رام آیا - رام نے روٹی کھائی رام روٹی کھا کر لیٹ گیا" اِن فقروں میں رام کی جگہ اَور لفظ لگاؤ - تا کہ عبارت بھی مُختصر ہو جائے اور معنی بھی قائم رہیں +

ایسے لفظوں کو جو انسان یا کسی اَور چیز کے نام کی جگہ بولے جائیں - **ضمیر** کہتے ہیں - پس **ضمیر** وُہ کلمہ ہے - جو کسی نام کی جگہ بولا جائے +

مشق

۱ - اِس عبارت سے ضمیر چُنو -

میلا رام بڑا ہوشیار ہے - اُسے ماسٹر جی نے انعام دیا - کیونکہ وُہ اِس سے بہت خوش

ہیں +

۲ - اِن فقروں میں ضمیر لگاؤ -

موہن مدرسے جاتا ہے - موہن کے ہاتھ میں کتاب ہے - موہن جلدی جلدی قدم اُٹھاتا ہے -

۳ - اِن لفظوں کو جملوں میں برتو -

اِنھوں نے - تو - میں - اِس کا - میرا - تیرا - آپ +

۴ - اِس تصویر کے مُتعلِّق ایسے جملے لکھو جن میں ضمیریں آئیں +

۵ - ضمیریں لگا کر جملوں کو پُورا کرو -

(۱) .... بازار میں کیا دیکھا -

(۲) مَیں نے .... مارا -

(۳) کل .... گھر جائینگے -

(۴) یہ کتاب ...... ہے -

(۵) .... چاقُو خریدا -

(۶) .... سبق یاد کرو -

(۷) تُو نے ...... کیا کہا -

(۸) یہ .... قلم ہے -

(۹) ..... ماں باپ کا ادب کرو -

(۱۰) ماسٹر جی نے .... اِنعام دیا +

۱۰- اِسم کی قِسمیں

(۱) اِسمِ خاص (۲) اِسمِ عام

اِیران کا میدان ہے۔ پہلوان کُشتی لڑ رہے ہیں۔ یہ دونو باپ بیٹے ہیں۔ ایک کا نام رُستم ہے۔ جو اِیران کے بادشاہ کا مُلازم ہے۔ دُوسرے کا سُہراب۔ جو شاہِ تُوران کا نوکر ہے۔ رُستم کے باپ کا نام زال تھا۔ پہلوانوں کے سر تو ننگے ہیں۔ مگر بدن کپڑوں سے ڈھانپ رکھے ہیں۔ پاؤں میں جُوتیاں بھی نظر آتی ہیں۔ شاید اِس مُلک کا یہی رواج ہے۔ سامنے ایک گھوڑا بھی دِکھائی دیتا ہے۔

اِن فِقروں میں "اِیران۔ رُستم۔ سُہراب توران۔ زال"۔ یہ سب ایسے اِسم ہیں۔ جو کسی نہ کسی خاص چیز کے واسطے بولے گئے ہیں۔

"تُم بھی چند خاص چیزوں کے نام لو"۔


F.C.S.

اِن اِسموں کو اِسمِ خاص کہتے ہیں۔
پس جو اِسم کِسی خاص چیز کے واسطے بولا جائے۔ اُسے اِسمِ خاص کہتے ہیں +
"پہلوان - نوکر - بدن - مُلک - بادشاہ - جوتیاں - گھوڑا"۔ یہ سب ایسے اِسم ہیں۔ جو عام چیزوں کے واسطے بولے گئے ہیں +
تُم بھی چند عام چیزوں کے نام بتاؤ +
اِن کو اِسمِ عام کہتے ہیں۔ پس جو اِسم کِسی عام چیز کے واسطے بولا جائے۔ اُسے اِسمِ عام کہتے ہیں +

مشق

۱-اِس تصویر کے مُتعلِّق پانچ جُملے لِکھو۔ اور اُن میں اسمِ خاص بڑتو +
۲-اِس تصویر کے مُتعلِق پانچ جُملے لِکھو۔ جن میں اِسمِ عام ہوں +
۳-اِن اِسموں سے اِسمِ خاص و اِسمِ عام الگ الگ کرو :-

میز - راوی - قلم - کاپی - سکُول - دریائے گنگا - سوہن - تختی - انارکلی - ٹرنک - چاقُو - لڑکا - لڑکی - گھر - مکان - چھت - لاہور - شنکر - بازار -

اِقبال ۔

۴ - پانچ جُملے لکھو - جن میں یہ اسم آئیں:-
رومال - چھتری - قلم - میز - کرسی ۔

۵ - پانچ ایسے جُملے لکھو - جن میں یہ اِسم بنتے جائیں:-
امرتسر - سُتُون - سوہن - ہمالیہ - پنجاب ۔

۶ - خالی جگہوں میں اِسم خاص لگا کر جُملوں کو پُورا کرو:-

(۱) یہ .... ہے ۔
(۲) مَیں .... رہتا ہُوں ۔
(۳) سوہن .... پڑھتا ہے ۔
(۴) .... اس مُلک کا دارُالخلافہ ہے ۔

۷ - خالی جگہوں میں اِسم عام لگا کر جُملوں کو پُورا کرو:-

(۱) یہ .... ہے ۔
(۲) مَیں .... رہتا ہُوں ۔
(۳) سوہن ...... لکھتا ہے ۔
(۴) .... چوڑا ہے ۔
(۵) یہ کس کا .... ہے ۔

۱۱- اِسمِ جمع

۱- سوہن چوتھی **جماعت** میں پڑھتا ہے۔
۲- کل باغ میں آدمیوں کی ایک **جماعت** بیٹھی تھی۔
۳- لڑکو! ایک **قطار** میں کھڑے ہو جاؤ۔
۴- وُہ سامنے درختوں کا **جھنڈ** نظر آتا ہے۔
۵- شام کو بازار میں **بھیڑ** ہوتی ہے۔
۶- میرا بھائی **فوج** میں نوکر ہے۔

اِن جملوں میں "جماعت - قطار - جھنڈ - بھیڑ - فوج" ایسے لفظ ہیں - جو ظاہر میں ایک ایک چیز کے نام معلوم ہوتے ہیں - مگر حقیقت میں اُن میں سے ہر ایک لفظ ایک جتھے کو ظاہر کرتا ہے -

"ایسے اِسم بتاؤ - جو ظاہر میں ایک چیز کے نام معلوم ہوں - اور حقیقت میں ایک جتھے کا نام ہو"۔

ایسے اِسموں کو اِسمِ جمع کہتے ہیں - پس اِسمِ جمع وُہ اِسم ہے - جو ظاہر میں ایک اِسم معلوم ہو - مگر اصل میں کئی چیزوں کا

مجموعہ ہو ۔

مشق

۱ - اِن جملوں سے اسمِ جمع چُنو ۔
(۱) یہ آدمی میلہ دیکھنے جا رہے ہیں ۔
(۲) وہاں لوگوں کا ہجوم ہے ۔
(۳) خُدا نے تمام خلقت کو پیدا کیا ہے ۔
(۴) گلّہ چر رہا ہے ۔
(۵) اس لشکر کا سردار کون ہے ۔
۲ - اِن الفاظ کو جملوں میں برتو ۔
گروہ - بھیڑ - ریوڑ - فوج ۔

---

۱۲ - اِسمِ کیفیّت

۱ - ہوشیار لڑکے محنت کرتے ہیں ۔
۲ - لاہور میں دُکانیں کثرت سے ہیں ۔
۳ - بدی کا بدلہ بدی ہوتا ہے ۔
۴ - نیکی سے خدا خوش ہوتا ہے ۔
۵ - شام کو بازار میں رونق ہوتی ہے ۔
۶ - اُس کے چہرے پر اداسی چھائی ہوئی


1
2
3
4
5

ہے +

۷۔ انگریزوں نے لڑائی میں فتح پائی +

اِن فقروں میں :-

محنت و کثرت سے کوئی نہ کوئی وصف ظاہر ہوتا ہے۔

بدی و نیکی عادت کو کہتے ہیں +

رونق۔ خوبی کو ظاہر کرتا ہے۔

اُداسی۔ لڑائی سے حالت ظاہر ہوتی ہے۔

"تم بھی چند لفظ بتاؤ۔ جن سے خوبی۔ عادت۔ وصف یا حالت ظاہر ہو" +

ایسے لفظوں کو اِسمِ کیفیّت کہتے ہیں۔

پس اِسمِ کیفیّت وہ اِسم ہے۔ جس سے کوئی خوبی۔ عادت۔ وصف یا حالت ظاہر ہو +

مشق

۱۔ اِس تصویر کے مُتعلّق دس فقرے لکھو۔ اور اُن سے اِسمِ کیفیّت چُنو +

۲۔ پانچ ایسے لفظ بتاؤ۔ جو اِسمِ کیفیّت ہوں۔ اور ان کو جملوں میں برتو +

۳۔ اِن لفظوں کو فقروں میں اِستعمال کرو:-

دَولت ۔ لُوٹ ۔ سختی ۔ مِلاوٹ ۔ پہناوا ۔ خوشی +

۴ ۔ اِنْ فِقروں سے اِسمِ کیفیّت چُنو +

(۱) مِٹھاس تو مکھّی کی جان ہے +

(۲) کھیل کے وقت کھیلنا بھی چاہیئے +

(۳) نیکوں کی صُحبت اِختیار کرو +

(۴) آج چاندنی رات ہے +

(۵) دیکھو بھئی ۔ گھوڑے کی جھپٹ میں نہ آجانا +

(۶) بچپن کا زمانہ بھی کیا عجیب ہے؟

(۷) کھانا وقت پر کھانا چاہیئے +

---

۱۳ ۔ واحِد و جمع

(۲)	(۱)
۱ ۔ لڑکے بیٹھے ہیں ۔	۱ ۔ لڑکا بیٹھا ہے ۔
۲ ۔ عورتیں جا رہی ہیں	۲ ۔ عورت جا رہی ہے ۔
۳ ۔ لڑکیاں لکھ رہی ہیں ۔	۳ ۔ لڑکی لکھ رہی ہے ۔
۴ ۔ مَیں نے لڑکوں سے کہا ۔	

اِن فقروں میں لڑکا کہنے سے صرف ایک ہی لڑکا سمجھا جاتا ہے۔ اِسی طرح **عورت** سے ایک ہی عورت۔ **لڑکی** سے ایک ہی لڑکی سمجھی جاتی ہے ؂

"تم بھی چند ایسے لفظ بتاؤ۔ جن سے ایک ہی چیز مُراد ہو"۔

یہ لفظ واحد ہیں۔ پس **واحد** وہ لفظ ہے۔ جو ایک ہی چیز کے لئے بولا جائے۔

اب دوسری قسم کے جملوں کو دیکھو۔ **لڑکے** کہنے سے ایک سے زیادہ لڑکے سمجھے جاتے ہیں۔ اِسی طرح **عورتیں**۔ **لڑکیاں**۔ **لڑکوں** سے ایک سے زیادہ مُراد ہیں ؂

تم بھی "میزیں پڑی ہیں۔ کتابیں میز پر ہیں۔ کاپیوں پر لکھتے ہیں"۔ اِن فقروں میں ایسے لفظ بتاؤ۔ جن سے ایک سے زیادہ چیزیں مُراد ہیں :-

اِن لفظوں کو **جمع** کہتے ہیں۔ پس **جمع** وہ لفظ ہے۔ جو ایک سے زیادہ چیزوں کے لئے بولا جائے ؂

مشق

۱- اِن جملوں سے واحد و جمع چنو -

(۱) کمرے میں لڑکے بیٹھے ہیں ٭

(۲) ایک لڑکا کھڑا ہے ٭

(۳) یہ لڑکیوں کا مدرسہ نہیں ہے ٭

(۴) صاف کپڑے پہنو ٭

(۵) دریاؤں میں مچھلیاں ہوتی ہیں ٭

۲- اِن الفاظ کی جمع لکھو ٭

کمرہ - کاغذ - قلم - دوات - ہاتھ - گھوڑا - کہانی - آدمی - برتن - کرسی ٭

۳- اِن الفاظ کے واحد بتاؤ -

کتابیں - میزیں - لڑکے - کتے - گدھے - تصویریں

۴- خالی جگہوں میں واحد اسم لگا کر جملوں کو پورا کرو :-

(۱) میرے ہاتھ میں ...... ہے ؟

(۲) یہ ...... اِس جماعت میں پڑھتا ہے -

(۳) یہ ...... کس کی ہے ؟

(۴) یہ میرا ...... ہے -

(۵) .... ہر ایک ... ہے ٭

۵- خالی جگہوں میں الفاظِ جمع لگا کر جملوں کو

پُورا کرو۔

(۱) میرے ہاتھ میں .... ہیں۔

(۲) یہ .... اِس جماعت میں پڑھتے ہیں۔

(۳) یہ میری .... ہیں۔

(۴) اِس کِتاب میں بہُت سی .... ہیں۔

(۵) .... پر .... ہیں۔

۱۴۔ مُتکلّم۔ مُخاطب۔ غائب

"مَیں تُم سے کریم کی بابت پُوچھتا ہُوں کہ آج وُہ مدرسے کیوں نہیں آیا"۔

پہلے جُملے میں مَیں بات کرنے والے کو ظاہر کرتا ہَے۔ بات کرنے والے کو مُتکلِّم کہتے ہیں۔ چُونکہ بات کرنے والا واحِد ہَے۔ اِس لِئے مَیں ضمیر واحِد مُتکلّم ہَے۔ اَور ہم ضمیر جمع مُتکلّم۔

لفظ تُم اُن شخصوں کو بتاتا ہَے۔ جِن سے باتیں ہو رہی ہیں۔ اَور وُہ سامنے مَوجُود ہیں وُہ شخص جس سے باتیں کریں۔ اُسے حاضِر کہتے ہیں۔ پس لفظِ تُو ضمیرِ واحِد حاضِر

ہے - اور تُم ضمیرِ جمع حاضر- حاضر کو مُخاطب بھی کہتے ہیں ؞

لفظ وُہ اُس شخص کو بتاتا ہے جس کی بابت ذکر ہو رہا ہو - اور وُہ اُس وقت موجود نہیں ہے - جو موجود نہ ہو - اُسے غائب کہتے ہیں - پس لفظ وُہ یا اُس نے ضمیرِ واحد غائب ہیں - اور اُنھوں نے ضمیرِ جمع غائب ؞

۱۵- مُذکّر و مُؤنّث

۱ (جان دار چیزیں)

۱- ایک مرد جا رہا ہے	۱- ایک عورت جا رہی ہے ؞
۲- باپ کھانا کھا رہا ہے ؞	۲- ماں بچّے کو گود میں لئے بیٹھی ہے ؞
۳- راجہ صاحب کا ہاتھی آیا ؞	۳- رانی بڑی نیک ہے ؞
۴- یہ گھوڑا تیز دوڑتا ہے ؞	۴- یہ گھوڑی تیز دوڑتی ہے ؞

اِن جملوں میں "مرد - باپ - راجہ - گھوڑا" ایسے لفظ ہیں - جو سب نر کے واسطے بولے گئے ہیں - اور "عورت - ماں - رانی - گھوڑی" مادہ کے لئے برتے گئے ہیں -

تم بھی چند ایسے لفظ بتاؤ جو نر کے لئے بولے جائیں - اور چند ایسے بتاؤ - جو مادہ کے لئے بولے جائے"

پہلی قسم کے لفظ مُذکّر ہیں - اور دوسری قسم کے مؤنث پس مُذکّر وہ لفظ ہے - جو نر کے لئے بولا جائے - اور مؤنث وہ جو مادہ کے لئے"-

(ب) بے جان چیزیں

"میز رکھی ہے - دوات شیشے کی ہے - تختۂ سیاہ پڑا ہے - یہ آموں کا ڈھیر ہے -

اِس جگہ میز کے ساتھ "رکھی ہے" آیا ہے اور تختۂ سیاہ کے ساتھ "پڑا ہے" آیا ہے - اِس لئے میز کو مؤنث اور تختۂ سیاہ کو مُذکّر کہتے ہیں - دوات مؤنث ہے - اور ڈھیر مُذکّر ۔

فائدہ - ۱ - بعض لفظ ایسے ہوتے ہیں -

جو مُذکّر و مُؤنث ہر دو صُورتوں میں اِستعمال ہوتے ہیں۔ جیسے فِکر۔ لب۔ قمیض +

۲۔ بعض لفظ ایسے ہوتے ہیں۔ جو صِرف مُذکّر ہی کے معنوں میں برتے جاتے ہیں۔ جیسے پانی۔ بچّہ +

۳۔ بعض لفظ ایسے ہوتے ہیں۔ جو صِرف مُؤنّث ہی کے معنی دیتے ہیں۔ جیسے ککڑی۔ پنسل +

مشق

۱۔ اِن اِسموں سے مُذکّر و مُونّث الگ الگ کرو

بہن۔ موچی۔ میم۔ بات۔ کبُوتر۔ بندر۔ گائے
سرکار۔ باپ۔ کپڑا۔ فکر +

۲۔ ایسے جُملے بناؤ۔ جن میں یہ لفظ آ جائیں۔
کِتاب۔ دُولھا۔ کِتاب۔ پنسل۔ یتیم۔ مکان۔

۳۔ پانچ ایسے جُملے لِکھو۔ جن میں مُذکّر اِسم اِستعمال ہوں +

۴۔ پانچ ایسے جُملے بتاؤ۔ جن میں صرف مونّث اسم برتے گئے ہوں +

۵۔ اِن الفاظ کے مُذکر لکھو :۔
عورت۔ گھوڑی۔ پہاڑی۔ دھوبن۔ نائن۔

۶- اِن الفاظ کے مؤنث بتاؤ +
گدھا - کتّا - خاوند - مغل - لڑکا +

۱۶- مصدر

۱- دِن کو سونا اچھا نہیں -
۲- صُبح کو پڑھنا مُفید ہے -
۳- عِلم سیکھنا خوش نصیبی ہے -
۴- ہر روز کا آنا جانا عزّت کھو دیتا ہے +

اِن جملوں میں سونا - پڑھنا - سیکھنا - آنا - جانا - سب کاموں کے نام ہیں - اور اِن سے کئی قسم کے فِعل اور اِسم بنتے ہیں مثلاً سویا - سوئیگا - سونے والا - سوتا ہوا +

تمُ بھی ایسے لفظ بتاؤ - جو کاموں کے نام ہوں - جن سے فِعل اور اِسم بن سکتے ہیں اِن کو مصدر کہتے ہیں - پس مصدر وہ لفظ ہے - جو کِسی کام کا نام ہو - اور اِسی سے کئی قِسم کے فِعل و اِسم بن سکیں +

نوٹ - اُردُو میں مصدر کی پہچان یہ ہے - کہ

اُس کے آخر میں **نا** ہوتا ہے۔ مگر بعض الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں۔ کہ اُن کے آخر میں **نا** تو ہوتا ہے۔ مگر وہ **مصدر** نہیں ہیں۔ کیونکہ وہ کِسی کام کو ظاہر نہیں کرتے۔ جیسے **نانا** ۔ **پرانا** ۔ **گہنا** ۔ **سپنا** وغیرہ +

مشق

ا ۔ اِن جملوں سے مصدر چُنو :۔

(۱) یہ سونا کھرا ہے۔

(۲) میری لڑکی سینا پرونا جانتی ہے۔

(۳) "کہنا و کرنا" میں بہت فرق ہے۔

(۴) بچّوں کو گہنا پہنانا اچھا نہیں۔

(۵) یہ بچھونا بہت اچھا ہے +

(۶) وقت پر مدرسے جانا چاہیئے۔

(۷) ہُنر سیکھنا بہت مُفید ہے +

(۸) یہ گھر پُرانا ہوگیا ہے +

(۹) وہ بڈھا میرا نانا ہے +

(۱۰) کھانا وقت پر کھانا چاہیئے۔

۲ ۔ اِن مصدروں کو جملوں میں برتو۔

لینا ۔ دینا ۔ رونا ۔ بھاگنا ۔ دَوڑنا ۔ پکڑنا +

۳ ۔ خالی جگہوں میں مصدروں کو لگا کر جملوں

کو پورا کرو۔

(۱) رام چند .... جانتا ہے۔

(۲) اُستاد کو سلام ..... تمہارا فرض ہے۔

(۳) یہ لڑکی کھانا .... جانتی ہے۔

(۴) شام کو .... بہت مفید ہے۔

(۵) کسی کا دِل .... اچھا نہیں۔

۱۷۔ فاعِل اور مفعُول

۱۔ موہن روٹی کھاتا ہے۔

۲۔ احمد عبارت لکھتا ہے۔

۳۔ اکرم نے سبق یاد کیا۔

۴۔ سوہن نے جوتی کو مارا۔

۵۔ کریم نے کتاب پھاڑ دی۔

اِن فقروں میں موہن نے کھانے کا۔ احمد نے لکھنے کا۔ اکرم نے یاد کرنے کا۔ سوہن نے مارنے کا۔ اور کریم نے پھاڑنے کا کام کیا ہے۔

(۱) تم بھی چند فقرے بناؤ۔ اور کام کرنے

والے لفظ چُنو"۔

کام کرنے والے کو فاعِل کہتے ہیں۔ پس یہاں موہن۔ احمد۔ اکرم۔ سوہن۔ کریم۔ فاعِل ہیں۔

کھانے کا کام روٹی پر۔ لکھنے کا کام عبارت پر۔ یاد کرنے کا کام سبق پر۔ مارنے کا کام جُوتی پر۔ پھاڑنے کا کام کتاب پر کیا گیا ہے۔

تُم بھی چند فقرے بتاؤ۔ اور ایسے لفظ چُنو۔ جن پر کام کیا جائے۔

جس پر کوئی کام کیا جائے۔ اُسے مفعُول کہتے ہیں۔ پس روٹی۔ عبارت۔ سبق۔ جوتی۔ کتاب۔ مفعُول ہیں۔

مشق

۱۔ اِن الفاظ کو جُملوں میں برتو۔ اور اُن سے فاعِل و مفعُول الگ الگ کرو۔

پڑھتا ہے۔ بیٹھا۔ جاتا تھا۔ کھائے گا۔ دَوڑا

۲۔ خالی جگھوں میں فاعِل درج کرو۔ اور جُملوں کو پُورا کرو:۔

(۱) ...... بھاگا۔ (۲) ...... تیز دَوڑتا ہے۔

(۳) ...... فرش پر بیٹھا ۔

(۴) .... لکھ رہا ہے ۔

(۵) .... ٹھنڈا پانی پیا ۔

۳۔ خالی جگہوں میں مفعول درج کرو۔ اور جملوں کو پورا کرو۔

(۱) احمد ...... لکھتا ہے ۔

(۲) جوتی .... کھیلتا ہے ۔

(۳) کریم نے ..... پیا ۔

(۴) اکرم نے ...... کو ...... دیا ۔

(۵) .... کو سلام کرو ۔

۴۔ ان جملوں سے فاعل و مفعول چنو ۔

(۱) میں نے خط لکھا ۔

(۲) میں نے بھائی کو بلایا ۔

(۳) اقبال نے فقیر کو پیسہ دیا ۔

(۴) فقیر نے پیسہ لے لیا ۔

(۵) اس نے دعائیں دیں ۔

۱۸۔ فعلِ لازم و مُتعدّی

موہن آتا ہے۔	موہن روٹی کھاتا ہے۔
احمد جا رہا ہے۔	احمد عبارت لکھتا ہے
اکرم بیٹھا۔	اکرم نے سبق یاد کیا۔
گھوڑا دوڑتا ہے۔	جوتی نے موتی کو مارا۔
زید مر گیا۔	کریم نے کتاب خریدی۔

دائیں طرف کے جُملوں میں "آتا ہے۔ جا رہا ہے۔ بیٹھا۔ دوڑتا ہے۔ مر گیا"۔ ایسے فعل ہیں۔ جو صرف فاعل ہی پر ختم ہو گئے۔

لیکن بائیں طرف کے جُملوں میں "کھاتا ہے لکھتا ہے۔ یاد کیا۔ مارا۔ خریدی"۔ ایسے فعل ہیں۔ جن میں صرف فاعل کا ذکر کرنے سے پُوری بات نہیں ہوتی۔ بلکہ پُوری بات ظاہر کرنے کے لئے مفعُول کا ذکر بھی کرنا پڑتا ہے +

تمُ بھی ایسے فعل بتاؤ۔ جو صرف فاعل کو چاہیں۔ اور ایسے فعل بھی بتاؤ۔ جو فاعل

و مفعُول دونو کو چاہیں۔

جو فِعل صِرف فاعِل کو چاہیں۔ اُنہیں فِعل لازِم کہتے ہیں۔ اور جو فاعِل و مفعُول دونو کو چاہتے ہیں۔ ایسے فعلوں کو فِعلِ مُتعدّی کہتے ہیں۔ پس فِعلِ لازِم وُہ فِعل ہیں۔ جو صِرف فاعِل کو چاہیں۔ اور فِعلِ مُتعدّی وُہ فِعل ہیں۔ جو فاعِل و مفعُول دونو کو چاہیں +

مشق

۱۔ اِن فعلوں سے لازم و مُتعدّی الگ کرو۔

دَوڑا۔ پڑھتا ہے۔ سہتا تھا۔ گیا ہوگا۔ کریگا۔ سویا تھا۔ جاگا۔ پکڑا تھا +

۲۔ ایسے جُملے بتاؤ۔ جن میں یہ لفظ فاعِل ہوں

گائے۔ بیل۔ ٹانگا۔ کریم۔ دِین +

۳۔ ایسے جُملے بتاؤ۔ جن میں یہ لفظ مفعول ہوں۔

کریم۔ دِین۔ گائے۔ بیل۔ قلم۔

۴۔ خالی جگہوں میں فِعل لازم لگا کر جُملوں کو پُورا کرو۔

(۱) میں گھر....... +

(۲) سوہن .... +

(۳) موتی .... +

۵- خالی جگہوں میں فعل متعدّی لگا کر جملوں کو پُورا کرو -

(۱) ایک آدمی نے فقیر کو پیسہ .... +

(۲) رام نے .... +

(۳) لوگ ...... +

۱۹- فعلِ ناقص

۱ - ہوا سرد ہے -

۲ - احمد جماعت میں اوّل نکلا -

۳ - سوہن بیمار تھا -

۴ - میلا رام ڈپٹی بن گیا -

۵ - کریم پاس ہو گیا -

اِن جملوں میں "ہے - نکلا - تھا - بن گیا - ہو گیا" فعل ہیں - اور اِن میں یہ نقص ہے - کہ یہ اپنے مُسندالیہ کے ساتھ مل کر پُورے معنی نہیں دیتے - بلکہ فقرے کا مطلب پُورا کرنے کے لئے مُسندالیہ کے ساتھ کسی اور لفظ کی

ضرورت ہے۔ مثلاً ہے سے پوری طرح سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ کہ ہوا کیا ہے۔ لفظ سرد لگانے سے مطلب پورا ہو گیا۔ اِسی طرح احمد کے بعد اوّل۔ سوہن کے بعد بیمار۔ میلا رام کے بعد ڈپٹی۔ کریم کے بعد پاس لگانے سے فقروں کے مطلب پورے ہو جاتے ہیں۔ اِن جملوں میں "ہے نکلا۔ تھا۔ بن گیا۔ ہو گیا۔" فعلِ ناقص ہیں +

پس فعلِ ناقص وہ فعل ہے۔ کہ جب تک اُس کے مسند الیہ کے ساتھ کوئی اور اسم نہ لگایا جائے۔ پورے معنی نہیں دیتا +

مشق

۱۔ پانچ ایسے جملے لکھو۔ جن میں فعلِ ناقص ہوں۔

ہوتا ہے۔ ہوتا تھا۔ تھا۔ ہے۔ نکلیگا۔

۲۔ اِن فعلوں کو جملوں میں برتو۔

۳۔ اِن فقروں سے فعل ناقص چُنو۔

علم بڑی دولت ہے۔ کریم گھر گیا ہے۔ احمد جاتا تھا۔ گھوڑا چالاک تھا۔ دین میونسپل کمشنر

بنا - اس کو کیا ہوا +

۴ - خالی جگہوں میں فعل ناقص لگاؤ -

(۱) محمد بڑا سُست ...... +

(۲) کریم تھانے دار .... +

(۳) موہن امتحان میں پاس .... +

(۴) سوہن دانا .... +

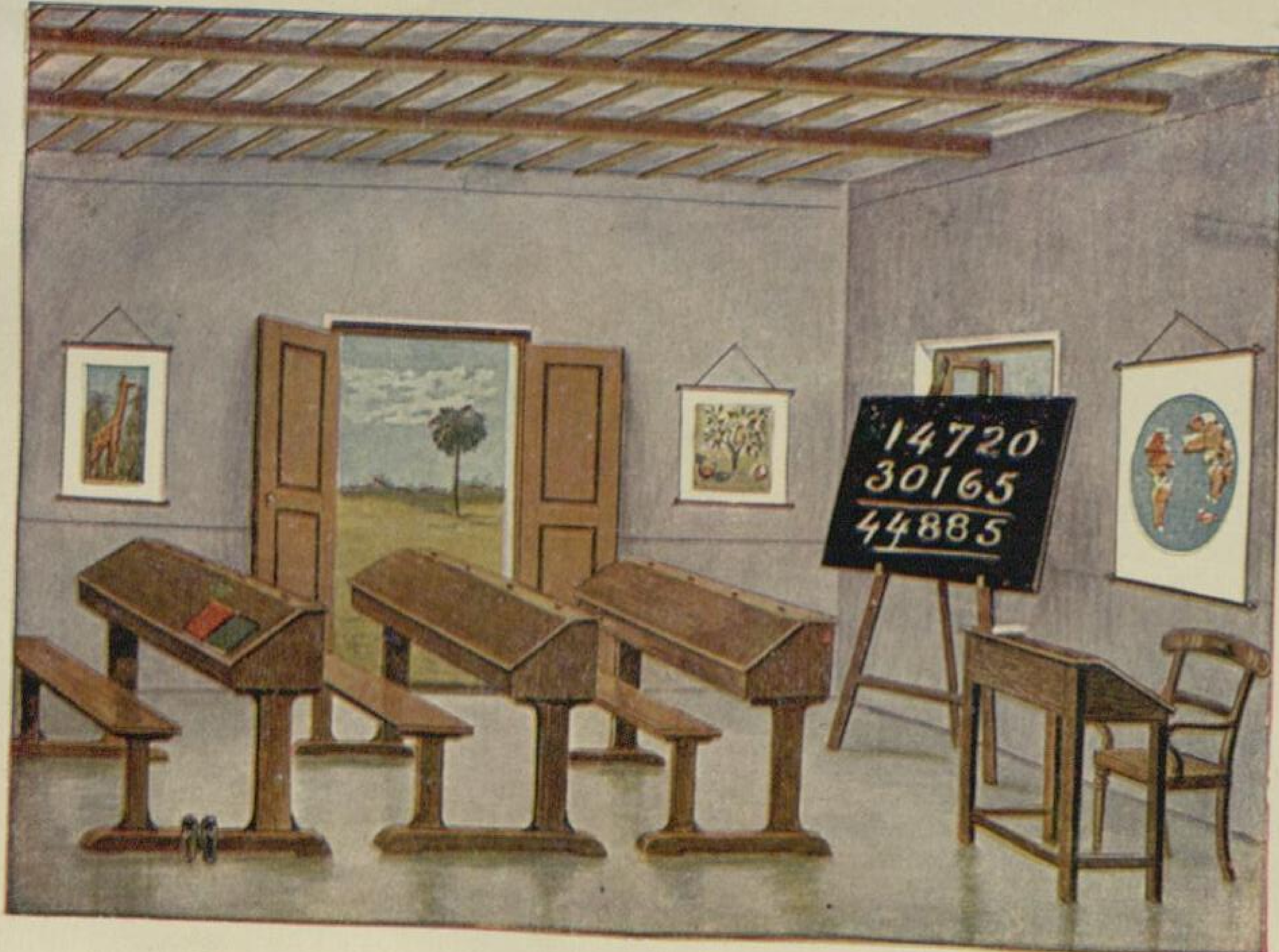
۵ - اس تصویر کے متعلق چند فقرے لکھو - اور اُن میں فعلِ لازم اور فعلِ متعدّی و فعلِ ناقص بتاؤ +

---

۲۰ - فعلِ معروف و مجہول

جوتی نے موتی کو مارا	جوتی مارا گیا -
احمد عبارت لکھتا ہے -	عبارت لکھی گئی -
کریم نے کتاب خریدی -	کتاب خریدی گئی -

دائیں طرف کے فقروں میں "مارا - لکھتا


14720
30165
44885

ہے - خریدی" - فعل ہیں - اور جوتی - احمد - کریم اِن کے فاعِل ہیں - اور معلوم ہیں +

بائیں طرف کے جملوں میں "مارا گیا - لکھی گئی - خریدی گئی" فعل ہیں - مگر اُن کے فاعِل نا معلوم ہیں +

تم بھی چند فقرے ایسے بناؤ - جن میں فاعِل معلوم ہوں - اور چند ایسے بناؤ - جن میں فعلوں کے فاعِل نا معلوم ہوں +

ایسے فعلوں کو جن کے فاعِل معلوم ہوں **معروف** کہتے ہیں - اور ایسے فعلوں کو جن کے فاعِل نا معلوم ہوں - **فعلِ مجہول** کہتے ہیں - پس **فعلِ معروف** وہ فعل ہیں - جن کے فاعِل معلوم ہوں - اور جن کے فاعِل نا معلوم ہوں - وہ **مجہول** کہلاتے ہیں +

مشق

۱ اِن فعلوں سے معروف و مجہول الگ کرو +

دیا - دیا جائیگا - پکڑا - دوڑتا ہے - دیکھا گیا ٹوٹ گیا +

۲ - اِن فعلوں کو جملوں میں اِستعمال کرو -

ہنستا تھا - مر گیا - پکائی گئی - کیا تھا - کیا گیا تھا +

۳ - پانچ جُملے لکھو - جن میں فعل معرُوف ہوں -

۴ - پانچ جُملے لکھو - جن میں فعل مجہُول ہوں -

۵ - خالی جگہوں میں فعل معروف لگا کر جُملوں کو پُورا کرو -

(۱) سوہن ...... +

(۲) گھوڑا .... +

(۳) مَیں نے ایک قلم ...... +

(۴) مَیں ...... +

(۵) اکبر نے روٹی .... +

۶ - خالی جگہوں میں فعل مجہول لگا کر جُملوں کو پورا کرو :-

(۱) سوہن ...... +

(۲) گھوڑا .... +

(۳) قلم .... +

(۴) مَیں .... +

(۵) روٹی .... +

۲۱- تین زمانے

(۱)	(۲)	(۳)
کریم نے سبق پڑھا۔	گھوڑا دوڑتا ہے۔	میں کل گھر جاؤں گا۔
دین گھر گیا تھا۔	دین لکھتا ہے۔	کریم اسی مدرسے میں پڑھے گا
شنکر سیالکوٹ گیا ہے۔	سوہن کتاب پڑھتا ہے۔	دین کل یہاں آئے گا۔
سوہن اسی سکول میں پڑھتا تھا۔	کریم روٹی کھاتا ہے۔	ہم کتابیں خریدینگے
سوہن گھر گیا ہو گا۔		

پہلی قسم کے جملوں کے فعل "پڑھا۔ گیا تھا" وغیرہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کام پہلے ہو چکا ہے۔ دوسری قسم کے جملوں کے فعل "دوڑتا ہے۔ لکھتا ہے" وغیرہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کام موجودہ وقت میں ہو رہا ہے۔ تیسری قسم کے جملوں کے فعلوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کام آئندہ زمانے میں ہو گا۔

تم بھی چند فقرے بتاؤ اور بتاؤ کہ اُن میں ایسے فعل کونسے ہیں - جن سے ظاہر ہوتا ہے - کہ کام ختم ہو چکا ہے - ایسے فعل کونسے ہیں - جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کام اب ہو رہا ہے - اور ایسے فعل کونسے ہیں - جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے - کہ کام بعد میں ہوگا +

پس زمانے تین ہیں - ایک وہ جو گزر چکا ہو - اُسے **ماضی** کہتے ہیں - دوسرے وہ جو گزر رہا ہے - اُسے **حال** کہتے ہیں - تیسرے وہ جو آگے آئے گا - اُسے **مستقبل** کہتے ہیں +

۱ - **ماضی** وہ زمانہ ہے جو گزر چکا ہو -

۲ - **حال** وہ زمانہ ہے جو گزر رہا ہے -

۳ - **مستقبل** وہ زمانہ ہے - جو آیندہ آئے گا +

مشق

۱ - ان فعلوں سے ماضی - حال اور مستقبل الگ الگ کرو -

بیٹھتا ہے - روتا تھا - اُٹھے گا - بیٹھتا تھا -

بتائے گا - بناتا تھا ۔

۲ - پانچ جملے لکھو - جن میں زمانۂ ماضی استعمال ہو ۔

۳ - پانچ جملے لکھو - اور اُن میں زمانۂ حال برتو ۔

۴ - پانچ جملوں میں زمانۂ مستقبل استعمال کرو -

---

۲۲ - فعل کی گردان اور صیغے

۱ - مَیں آیا - ہم آئے -

۲ - تُو آیا - تم آئے -

۳ - وُہ آیا - اُس نے لکھا - وُہ آئے - اُنھوں نے لکھا -

نمبرا میں "مَیں" فاعل ہے - اور بات کرنے والا ہے - اور بات کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں - پس "مَیں آیا" مَیں فعل کی حالتِ متکلم ہے - مگر فاعل ایک ہی ہے - اِس لئے اِس کو واحد متکلم کہتے ہیں - "ہم آئے" میں بھی فعل کی حالت متکلم ہے - مگر کلام کرنے والے ایک

سے زیادہ ہیں - اِس لئے اِس کو جمع مُتکلّم کہتے ہیں ✣

بات کرنے کے موقع پر جس سے مخاطب ہوں - اُسے حاضر کہتے ہیں - اِس کی بھی دو حالتیں ہوتی ہیں - ایک کو واحد حاضر کہتے ہیں - جیسے تو آیا - اور دُوسری کو جمع حاضر - جیسے تم آئے ✣

نمبر ۳ کے جملوں کو پڑھو - اور دیکھو - "وُہ آیا - اُس نے لکھا - اُنہوں نے لکھا" میں نہ تو فعل کی حالت مُتکلّم ہے - اور نہ حالتِ مخاطب فعل کی اس حالت کو غائب کہتے ہیں - اِن میں "وُہ آیا - اُس نے لکھا" واحد غائب ہیں - اور "وُہ آئے - اُنہوں نے لکھا" جمع غائب ✣

فعل کی اِن حالتوں کو صیغے کہتے ہیں - پس فعل کے صیغے یہ ہیں :-

واحد غائب - جمع غائب - واحد حاضر - جمع حاضر - واحد مُتکلّم - جمع مُتکلّم - اور اِن حالتوں میں کسی فعل کے تبدیل کرنے کو گردان کرنا کہتے ہیں -

اب فعل کی ہر ایک حالت مذکر ہوگی - یا

مؤنث - پس فعل کی یہ بارہ حالتیں ہوئیں

جنس	غائب		حاضر		متکلم	
مذکر	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
مؤنث	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع

۲۳ زمانے کے لحاظ سے فعل کی قسمیں

(۱) ماضی

دوڑا - بیٹھا - لکھا - آیا - پکڑا -

یہ سب ایسے فعل ہیں - کہ اُن میں گزرا ہوا زمانہ پایا جاتا ہے -

ایسے فعل فعل ماضی کہلاتے ہیں - پس فعل ماضی وُہ فعل ہے - جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے ؞

فعلِ ماضی کی گردان

	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	وہ آیا	وہ آئے	تو آیا	تم آئے	میں آیا	ہم آئے
مؤنث	وہ آئی	وہ آئیں	تو آئی	تم آئیں	میں آئی	ہم آئیں
مذکر	اس نے پکڑا	انہوں نے پکڑا	تو نے پکڑا	تم نے پکڑا	میں نے پکڑا	ہم نے پکڑا

(۲) فعلِ حال

وہ دوڑتا ہے۔ آتا ہے۔ جاتا ہے۔
پڑھتا ہے۔ لکھتا ہے۔

یہ سب ایسے فعل ہیں۔ جن میں کام کا ہونا موجودہ زمانے میں پایا جاتا ہے۔ ان کو **فعلِ حال** کہتے ہیں۔ پس فعلِ حال وہ فعل ہے۔ جس میں زمانۂ حال پایا جائے:-

فعلِ حال کی گردان

	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مُتکلِم	جمع مُتکلِم
مذکر	وُہ آتا ہَے	وُہ آتے ہیں	تُو آتا ہَے	تُم آتے ہو	مَیں آتا ہوں	ہم آتے ہیں
مؤنث	وُہ آتی ہَے	وُہ آتی ہیں	تُو آتی ہَے	تم آتی ہو	مَیں آتی ہوں	ہم آتے ہَیں
مذکر	وُہ پکڑتا ہَے	وہ پکڑتے ہیں	تُو پکڑتا ہَے	تُم پکڑتے ہو	مَیں پکڑتا ہُوں	ہم پکڑتے ہَیں
مؤنث	وُہ پکڑتی ہَے	وُہ پکڑتی ہَیں	تُو پکڑتی ہَے	تُم پکڑتی ہو	مَیں پکڑتی ہُوں	ہم پکڑتی ہَیں

(۳) فِعلِ مُستقبل

آئے گا۔ جائے گا۔ دَوڑے گا۔ لِکھے گا۔
پڑھے گا۔ پکڑے گا۔

اِن فِعلوں میں کام کا ہونا آئندہ زمانے میں

پایا جاتا ہے - اُن کو فعلِ مُستقبل کہتے ہیں
پس فعلِ مُستقبل وُہ فعل ہے - جس میں
آئندہ کا زمانہ پایا جائے ؞

فعل مُستقبل کی گردان

	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مُتکلم	جمع مُتکلم
مذکر	وُہ آئیگا	وُہ آئینگے	تو آئیگا	تُم آؤگے	مَیں آؤنگا	ہم آئینگے
مونث	وُہ آئیگی	وُہ آئینگی	تُو آئیگی	تُم آؤگی	مَیں آؤنگی	ہم آئینگے
مذکر	وُہ پکڑیگا	وُہ پکڑینگے	تُو پکڑیگا	تُم پکڑوگے	میں پکڑونگا	ہم پکڑینگے
مونث	وُہ پکڑیگی	وُہ پکڑینگی	تُو پکڑیگی	تُم پکڑوگی	مَیں پکڑونگی	ہم پکڑینگے

(۴) فعلِ مُضارِع

اُٹھے - بیٹھے - آئے - جائے - پکڑے - لکھے -

یہ سب ایسے فعل ہیں - کہ اُن میں موجُودہ
آئندہ دونو زمانے پائے جاتے ہیں ؞
تُم بھی چند ایسے فعل بتاؤ - جن میں موجُودہ

و آئندہ دونو زمانے پائے جائیں +
اِن کو فِعلِ مُضارِع کہتے ہیں - پس فِعلِ مُضارِع وُہ فعل ہے - جس میں زمانۂ حال و مُستقبل دونو پائے جائیں +

فِعلِ مُضارِع کی گردان

	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر و مؤنث	وُہ آئے	وُہ آئیں	تُو آئے	تُم آؤ	مَیں آؤں	ہم آئیں
مذکر و مؤنث	وہ پکڑے	وہ پکڑیں	تو پکڑے	تُم پکڑو	مَیں پکڑوں	ہم پکڑیں

(۵) فِعلِ امر

جا - دوڑ - آ - اُٹھ - بیٹھ - پکڑ +
یہ ایسے فعل ہیں - جن میں حُکم پایا جاتا ہے +
تُم بھی چند ایسے فعل لکھو - جن میں حکم پایا جائے +
ایسے فِعلوں کو فِعلِ امر کہتے ہیں - پس

فعلِ امر وہ فعل ہے۔ جس میں حکم پایا جائے۔

فعلِ امر کی گردان

	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مُتکلم	جمع مُتکلم
مُذکّر و مؤنث	×	×	تُو آ	تُم آؤ	×	×
مُذکّر و مؤنث	×	×	تُو پکڑ	تُم پکڑو	×	×

خیال رہے۔ کہ فعلِ امر اور فعلِ نہی کے صرف دو ہی صیغے ہوتے ہیں۔ واحد حاضر اور جمع حاضر۔

(۶) فعلِ نہی

نہ آ۔ نہ لکھ۔ مت پکڑ۔ نہ دوڑ۔ مت ڈر۔

یہ سب ایسے فعل ہیں۔ جن میں کام کا منع کرنا پایا جاتا ہے۔

تم بھی چند ایسے فعل بتاؤ۔ جن میں کام کا منع کرنا پایا جائے۔

ایسے فعلوں کو فعل نہی کہتے ہیں - پس فعل نہی وہ فعل ہے - جس میں کام کا منع کرنا پایا جائے -

فعل نہی کی گردان

	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر و مؤنث	×	×	تو نہ آ	تم نہ آؤ	×	×
مذکر و مؤنث	×	×	تو نہ پکڑ	تم نہ پکڑو	×	×

۲۴- الفاظ کے معنوں کے الٹ

سیاہ	سفید
دن	رات
اچھا	برا
تھوڑا	بہت

دونو طرف کے لفظوں کو غور سے پڑھو -

تو معلوم ہوگا - کہ دائیں طرف کے جو لفظ ہیں - اُن کے معنی بائیں طرف کے لفظوں کے معنوں کے بالکل اُلٹ ہیں - اُن کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے - صرف سمجھ پر منحصر ہے -

"تم بھی چند لفظ بناؤ - اور پھر اُن کے معنوں کے الٹ بتاؤ۔"

یہاں ہم مشق کے لئے چند لفظ اور اُن کے معنوں کے اُلٹ لکھ دیتے ہیں :-

مشق

لفظ	معنوں کے الٹ	لفظ	معنوں کے الٹ
اعلےٰ	ادنےٰ	سردی	گرمی
آگے	پیچھے	سچ	جھوٹ
بہار	خزاں	شیر (بہادر)	گیدڑ (ڈرپوک)
تھوڑا	بہت	صاف	میلا
ٹیڑھا	سیدھا	غلط	صحیح
جلدی	آہستہ	غریب	امیر
چھوٹا	بڑا	کڑوا	میٹھا
دن	رات	قحط	ارزانی
دُور	نزدیک	موٹا	پتلا یا دبلا
دکھ	سکھ	مضبوط	کمزور

معنوں کے اُلٹ	لفظ	معنوں کے اُلٹ	لفظ
پُرانا	نیا	نقصان	نفع
		ہاں	نہیں یا نہ

۲۵- خالی جگہوں کو پُر کرنا

(۱) ایک ...... بیٹھا ہے۔
(۲) .... دوڑتا ہے۔

دونو طرف کے فقروں کی خالی جگہوں میں کسی لفظ لگا کر فقرے پورے کر سکتے ہیں- مثلاً

ایک لڑکا بیٹھا ہے-	گھوڑا دوڑتا ہے-
ایک آدمی گھر میں بیٹھا ہے۔	ایک آدمی دوڑتا ہے-
ایک لڑکا سڑک پر بیٹھا ہے۔	ایک لڑکا دوڑتا ہے-
ایک لڑکا بازار میں بیٹھا ہے۔	یہ بہت تیز دوڑتا ہے-
وغیرہ وغیرہ	وغیرہ وغیرہ۔

پس معلوم ہوا- کہ فقروں میں خالی جگہوں

کو پُر کرنے کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے۔ صرف سمجھ پر منحصر ہے۔ اِس لئے چاہئے۔ کہ لکھے ہوئے لفظوں کو غور سے پڑھو۔ اور خالی جگہوں میں ایسے لفظ لگاؤ کہ فقرے کا مطلب درست ہو جائے۔ یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ جو لفظ ایک لڑکا لگاتا ہے۔ دوسرا بھی وہی لگائے۔ ہاں ضرورت اِس بات کی ہے۔ کہ جو لفظ لگایا جائے۔ وہ درست ہو۔ اور اپنی جگہ پر ٹھیک معنی دے +

مشق

۱ مدرسے میں وقت پر ...... +

۲ صبح سویرے اُٹھو۔ اور .... +

۳ چھٹی ملے تو ..... +

۴ خدا نیکوں سے .... +

۵ صابن سے ہاتھ منہ .... +

۶ استاد کو سلام .... +

۷ ماں باپ کا .... +

۸ کپڑے صاف .... +

۹ بدن .... رکھو +

۱۰ شام کو سیر .... +

۱۱ - اپنی جگہ پر آرام .... بیٹھو +

۱۲ - میں آج بازار .... +

۱۳ - میں نے بازار سے .... +

۱۴ - یہ سوہن .... کتاب .... +

۱۵ .... قلم کس .... ہے +

۱۶ .... میرا قلم .... +

۱۷ .... موتی نے کتاب ..... ایر سبق .... +

۱۸ - کریم بڑا نیک .... +

۱۹ - کسی .... گالی نہ .... +

۲۰ - غریبوں ..... رحم کرو +

۲۱ - بڑوں .... نہ کھیلو +

۲۲ - لڑکا مدرسے .... +

۲۳ - بغل .... کتاب .... +

۲۴ - شور مت .... +

۲۵ - ماں باپ ..... کہا مانو۔ وہ تم .... خوش ہونگے +

۲۶ - کل ہمارے سکول ..... جلسہ ...... اور ہوشیار لڑکوں ...... انعام ...... +

۲۷ - ماسٹر جی نے ...... جو .... محنت کرے گا۔ امتحان .... پاس ہو جائے گا +

۲۸ - ایک آدمی بازار .... گذرا ...... اُس نے

...... فقیر دیکھا۔ اور اُسے ایک ..... دے دیا۔ فقیر نے دُعا ...... +

۲۹۔ کسی نے حکیم .... پوچھا۔ کھانا کس وقت .... چاہیئے۔ اُس نے ...... امیر ...... جب بھُوک لگے۔ اور غریب ...... جس وقت ملے +

۳۰۔ ایک آدمی .... چار لڑکے تھے۔ وہ آپس میں .... لڑتے رہتے تھے۔ باپ نے مرنے .... سب ...... اپنے پاس بلایا۔ اور ...... دیکھو۔ میرے بعد اگر تم سلوک ..... رہوگے۔ تو سب لوگ تم ...... خوف ..... +

۲۶۔ مضمون

بچّوں کو چاہیئے۔ کہ مضمون لکھنے سے پہلے سوچ لیں۔ کہ کیا کیا لکھنا ہے۔ اگر کوئی چیز اُن کے سامنے موجود ہے۔ تو جو جو کچھ وہ دیکھتے ہیں۔ لکھ دیں۔ اگر کسی بازار۔ گاؤں یا شہر یا محلّہ وغیرہ کا حال لکھنا ہو۔ تو جو کچھ اُنہوں نے دیکھا ہے۔ ترتیب وار لکھتے

جائیں - اگر کوئی کہانی لکھنی ہو - تو جس طرح اُنہوں نے سُنی یا پڑھی ہے - اسی طرح اپنے جملوں میں لکھیں ٭

مشق

مُندرجۂ ذیل کے مُتعلق فقرے لکھو :-

۱ - اپنا کمرہ ٭ ۲ - اپنا گھر ٭
۳ - اپنا گاؤں یا شہر ٭ ۴ - اپنا محلّہ ٭
۵ - اپنی کتاب کی تصویر ٭
۶ - بازار ٭ ۷ - مدرسہ ٭
۸ - مدرسہ کا جلسہ ٭ ۱۰ - کوئی کہانی ٭

---

۲۷ - خط لکھنے کا طریقہ

خط لکھتے وقت اِن باتوں کا خیال رکھنا چاہئے :-

۱ - صفحہ کے شروع میں دائیں طرف اپنا پتہ و تاریخ لکھ دو -

۲ - سرنامہ صفحے کے درمیانی حِصّہ سے شروع کرو ٭

۳- سرنامہ مختصر لکھنا چاہیئے۔
۴- "آداب - تسلیم - بندگی" وغیرہ لفظ لکھنے کے بعد ہی اصل مطلب شروع کر دینا چاہیئے۔
۵- خط کا مضمون ختم ہونے پر "زیادہ آداب - فقط - زیادہ سلام - باقی سب خیریت" وغیرہ الفاظ لکھیں۔
۶- پتہ ہمیشہ پورا پورا لکھنا چاہیئے۔
مختلف سرنامے یہ ہیں:-

باپ کی طرف:-
میرے پیارے ابّا جان! میرے پیارے ابا جی! جناب والد صاحب!

چچا کی طرف:-
جناب چچا صاحب

بڑے بھائی کی طرف:-
جناب بھائی صاحب!

والدہ کی طرف:-
میری پیاری امّاں! جناب والدہ صاحبہ!

نانی کی طرف:-
جناب نانی صاحبہ۔

بہن کی طرف:-

جناب ہمشیرہ صاحبہ! میری پیاری
بہن ٭

دوست کی طرف :-

میرے پیارے دوست! میرے مہربان
دوست!

ماموں صاحب کی طرف!

جناب ماموں صاحب!

نوٹ۔ مثال کے لئے نقشہ کو دیکھو:-
باپ کی طرف خط لکھو۔ اور اس میں اپنے
سکول اور پڑھائی کے حالات درج کرو۔

اسلامیہ ہائی سکول
سیالکوٹ

۲۲ - اپریل ۱۹۲۶ء

میرے پیارے ابا جان!

سلام ....

....

.... زیادہ آداب

آپ کا پیارا بیٹا
....
....

بخدمت جناب والد صاحب ....

خاص ....

ضلع ....

۲۸- عرضی لکھنے کا طریقہ

عرضی لکھتے وقت ان باتوں کا خیال رکھو۔

۱- پہلی سطر میں سرنامہ درج کرو۔

۲- دوسری سطر کے عین درمیانی حصّے میں "جناب عالی" لکھ دو۔

۳- تیسری سطر کے شروع میں پہلے "گذارش ہے" لکھو۔ اور پھر اصل مطلب شروع کر دو۔

۴- جہاں عرضی کا مضمون ختم ہو جائے۔ وہاں "زیادہ آداب" لکھو۔

۵- آخر میں بائیں طرف لفظ "عرضی" کے نیچے "فدوی" کے ساتھ ہی اپنا پتہ اور تاریخ لکھو۔

نوٹ- مثال کے لئے نقشہ کو دیکھو:-

تمہاری کتاب گم ہو گئی ہے۔ تم ہیڈ ماسٹر صاحب کو عرضی لکھو:۔

جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ہائی سکول.....

جناب عالی

گذارش ہے۔ کہ ....

....

....

....

....

....

.... زیادہ آداب

عرضی

فدوی ....

....

تاریخ ....

مشق

۱- اپنے باپ کو خط لکھو - کہ وہ تمہیں کتابوں کے لئے روپے بھیجے +

۲- اپنی والدہ کو خط لکھو - کہ وہ تمہارے لئے کپڑے سلا کر بھیجے +

۳- اپنے دوست کو اپنے سکول کی پڑھائی کا حال لکھو +

۴- ماموں صاحب کو خط لکھو - کہ تم چھٹیوں میں اُس کے پاس جاؤ گے +

۵- تمہارا چچا زادہ بھائی اِمتحان میں پاس ہوگیا ہے تم اُسے خوشی کا خط لکھو +

۶- اپنے پاس ہونے کی اِطّلاع اپنے باپ کو دو +

۷- اپنے سکول کی اچھی اچھی باتیں اپنے دوست کو لکھو - اور لکھو کہ وہ بھی تمہارے سکول میں آجائے +

۸- اپنے باپ کو اِمتحان کے حالات لکھو +

۹- ہیڈ ماسٹر صاحب کی خِدمت میں دو دِن کی چھٹی کی عرضی لکھو +

۱۰- ہیڈ ماسٹر صاحب کی خدمت میں فیس کی معافی

کے واسطے عرضی لِکھّو ۔

---

۲۹ اِمتحانی سوالات

۱ - اِن سوالوں کے جواب لِکھّو :-

(۱) تُم کِس جماعت میں پڑھتے ہو ؟

(۲) تُم کِس محلّے میں رہتے ہو ؟

(۳) تُم کِس مدرسے میں پڑھتے ہو ؟

(۴) تُمہاری عُمر کِتنی ہَے ؟

(۵) تُمہارا باپ کیا کام کرتا ہَے ؟

۲ - سوال لِکھّو - جِن کے جواب یہ ہَیں :-

(۱) مَیں آج بازار گیا ۔

(۲) مَیں نے آج پلاؤ کھایا ۔

(۳) میرے بڑے بھائی کی شادی ہَے ۔

(۴) مَیں نے اُردو کی کِتاب پڑھی ۔

(۵) میرے ہاتھ میں ایک قلم ہَے ۔

۳ - اَیسے جملے بتاؤ - جِن میں یہ الفاظ آجائیں :-

ٹِکٹ - اِنجن - سیٹی - جھنڈی - کوئلہ - بابُو - گاڑی ۔

۴- ڈاک خانہ کے مُتعلِّق پانچ لفظ لِکھو- اَور اُن کو جُملوں میں برتو :-

۵- اِن جُملوں کو ترتیب وار لِکھّو- تا کہ مطلب سمجھ میں آ سکے ؛

(۱) ہَے میں میرے ہاتھ قلم ایک -
(۲) کریم ہَے بَیٹھا پر فرش -
(۳) موتی ہَے لِکھ رہا عبارت -
(۴) ہمارا کھلتا ہَے سکُول ۶ بجے -
(۵) ہَے ہو جاتی چھُٹی بارہ بجے -

۶- اِن جُملوں میں خالی جگہوں کو پُر کرو -

(۱) لڑکا .... جاتا ہَے ؛
(۲) موتی عبارت .... ؛
(۳) اُس کے ہاتھ میں قلم........ ؛
(۴) .... آج گھر جاؤں گا ؛
(۵) .... کو کِسی نے .... ؛

۷- اپنے کمرے کے مُتعلِّق دس فقرے لِکھّو-

۸- تم نو ماہی اِمتحان میں پاس ہو گئے ہو- اپنے باپ کو خط لِکھّو - اَور اِمتحان کا حال بتاؤ ؛

۹- ایک لڑکا اپنے باپ کے ساتھ سَیر کو گیا- اُنہوں نے دیکھا - کہ ایک اندھا سڑک پر

بیٹھا ہے۔ ہاتھ آگے نکال رکھا ہے۔ اور کہ رہا ہے "بابا آنکھیں بڑی نعمت ہیں"۔ لڑکے کے دل میں رحم آیا۔ جھٹ ایک پیسہ دے دیا۔ باپ نے لڑکے کو چھاتی سے لگا لیا۔

اس کہانی کو پڑھو۔ اور ان سوالوں کے جواب دو :-

(۱) لڑکا کس کے ساتھ سیر کو گیا ؟

(۲) اندھا کیا کہ رہا تھا ؟

(۳) لڑکے نے پیسہ کیوں دیا ؟

(۴) اندھا کہاں بیٹھا تھا ؟

(۵) جب لڑکے نے پیسہ دیا۔ تو باپ نے کیا کیا ؟

۱۰- ان لفظوں کے مؤنث لکھو :-

راجہ - باپ - گھوڑا - پہاڑ - مرد ۔

۱۱- ان لفظوں کے مذکر لکھو :-

گائے - بیگم - دھوبن - عورت - لڑکی ۔

۱۲- ان اجزا کی مدد سے لفظ بناؤ - اور ان کو جملوں میں برتو :-

ہند - ناک - باز - اکا - دان ۔

۱۳- ایسے لفظ بناؤ - جن کے شروع میں یہ جزو ہوں -

اور ان کو جملوں میں برتو :-

ہو - پر - خود - غیر - ان +

۱۴ - اِن فقروں کو پورا کرو :-

(۱) غریبوں پر رحم ...... +

(۲) بڑوں کا ادب ...... +

(۳) چھٹی ملے - تو رسید ...... +

(۴) خدا نیکوں سے خوش ...... +

(۵) ہر روز ...... یاد کرو +

۱۵ - اِن سوالوں کے جواب لکھو :-

(۱) تم کے بھائی ہو ؟

(۲) اُستاد کن لڑکوں سے خوش ہوتا ہے ؟

(۳) تم اُردو کی کونسی کتاب پڑھتے ہو ؟

(۴) تم تفریح کی گھنٹی میں کیا کرتے ہو ؟

(۵) تمہارا سکول کس وقت کھلتا ہے - اور کس وقت بند ہوتا ہے ؟

۱۶ - اپنے دوست کو خط لکھو - اور اپنے پاس ہونے کی اُسے خبر دو -

۱۷ - اِن لفظوں کے معنوں کے اُلٹ لفظ لکھو اور اُنہیں فقروں میں برتو :-

آگے - تھوڑا - دن - سردی - سچ - نیک +

۱۸- مندرجۂ ذیل کلمے کی کونسی قسمیں ہیں :-
لکھتا ہے - میز - اُس نے - بازار - لاہور -
سیاہ - جماعت ٭

۱۹- اِن الفاظ کی جمع لکھو - اور اُن کو جملوں
میں برتو :-
لڑکا - مدرسہ - کاپی - قلم - دوات ٭

۲۰- کوئی کہانی لکھو - جو تم نے اپنی کتاب میں
پڑھی ہو :-

۲۱- اِن فقروں کو صحیح کر کے لکھو :-
(۱) لڑکا مدرسے جاتی ہے ٭
(۲) یہ دوات میرا ہے ٭
(۳) مَیں نے روٹی کھا لیا ہے ٭
(۴) میرے سے سوال نہیں نکلا ٭
(۵) یہ ہمارا کتاب ہے ٭

۲۲- دو دو جملوں کو ملا کر ایک ایک جملہ
لکھو :-
(۱) دین گھر گیا - دین نے روٹی کھائی ٭
(۲) دین نے کریم کو مارا - کریم گھر چلا
گیا ٭
(۳) کریم کرسی پر بیٹھا ہے - کریم کے ہاتھ
میں کتاب ہے ؟

(۴) مَیں نے قلم خریدا - میں نے دوات خریدی +

(۵) موہن بازار گیا - موہن نے دوات خریدی ؟

۲۳ - اِن الفاظ کے معنوں کے اُلٹ لِکھّو - اور اُن کو جُملوں میں برتو :-

جوان - دُور - دُکھ - جلدی - کڑوا +

۲۴ - کِسی نے حکیم سے پُوچھا - کھانا کِس وقت کھانا چاہیئے - اُس نے کہا - امیر کو جب بھوک لگے - اور غریب کو جِس وقت مِلے +

اِس کہانی کو پڑھو - اور تین ایسے سوال لِکھّو - جِن کے جواب اس سے مِل سکیں +

۲۵ - اِن سوالوں کے جواب لِکھّو :-

(۱) کیا تُم کل غیر حاضر تھے ؟

(۲) تمُہاری جماعت کا مانیٹر کون ہے ؟

(۳) ہر روز کِتنے سوال نِکالتے ہو ؟

(۴) کیا آج تُم نے عِبارت لِکھّی تھی ؟

(۵) جماعت میں تمُہارا کونسا نمبر ہے ؟

۲۶ - پانچ ایسے جُملے لِکھّو - جِن کا تعلّق بیل سے ہو - اور اُن کو جُملوں میں اِستعمال کرو -

۲۷ - "لکھتا ہے - لکھے گا" ۔

اِن فعلوں کی گردان کرو :-

۲۸ - "نانا - نانا - آنا - جانا - سونا" -

اِن میں کون سے مصدر ہیں - اور کونسے نہیں ۔

۲۹ - یہ جزو لگا کر لفظ بناؤ - اور اُن کو جملوں میں اِستعمال کرو -

ن - ہم - خوش - میر -

۳۰ - یہ اجزا لگا کر لفظ بناؤ - اور اُن کو جُملوں میں اِستعمال کرو -

چی - چہ - دار - زار ۔

۳۱ - اِن جُملوں کو مکمّل کرو -

(۱) کِتاب میز........ ہے ۔

(۲) ہمارے گھر....... ایک میز ہے ۔

(۳) .... عبارت لِکھ رہا ہُوں ۔

(۴) مَیں کتاب .... ۔

(۵) میرا بات .... میں .... ہے ۔

۳۲ - یہ لفظ کلمے کی کونسی قسمیں ہیں ؟

وُہ - رازی - بازار - مَیں - ایک - پڑھنا - لکھتا ہے ۔

۳۳ - اِن لفظوں کی جمع لکھو :-

کمرہ - بازار - دروازہ - کھڑکی - شیشہ +

۳۴ - اپنے باپ کو خط لکھو۔ اُس میں اپنی پڑھائی کا حال درج کرو +

۳۵ - ایسے سوالات لکھو - جن کے جواب یہ ہوں :-

(۱) مَیں نے آج دُودھ پیا -

(۲) بارہ بجے گاڑی سٹیشن پر پہنچی +

(۳) مَیں نے بابو کو ٹکٹ دیا +

(۴) مَیں پیدل ہی گھر آیا +

(۵) مَیں ذرا نہیں تھکا تھا +

۳۶ - یہ لفظ ڈاک خانے کے مُتعلّق ہیں - ہر ایک کو ایک ایک جُملے میں برتو :-

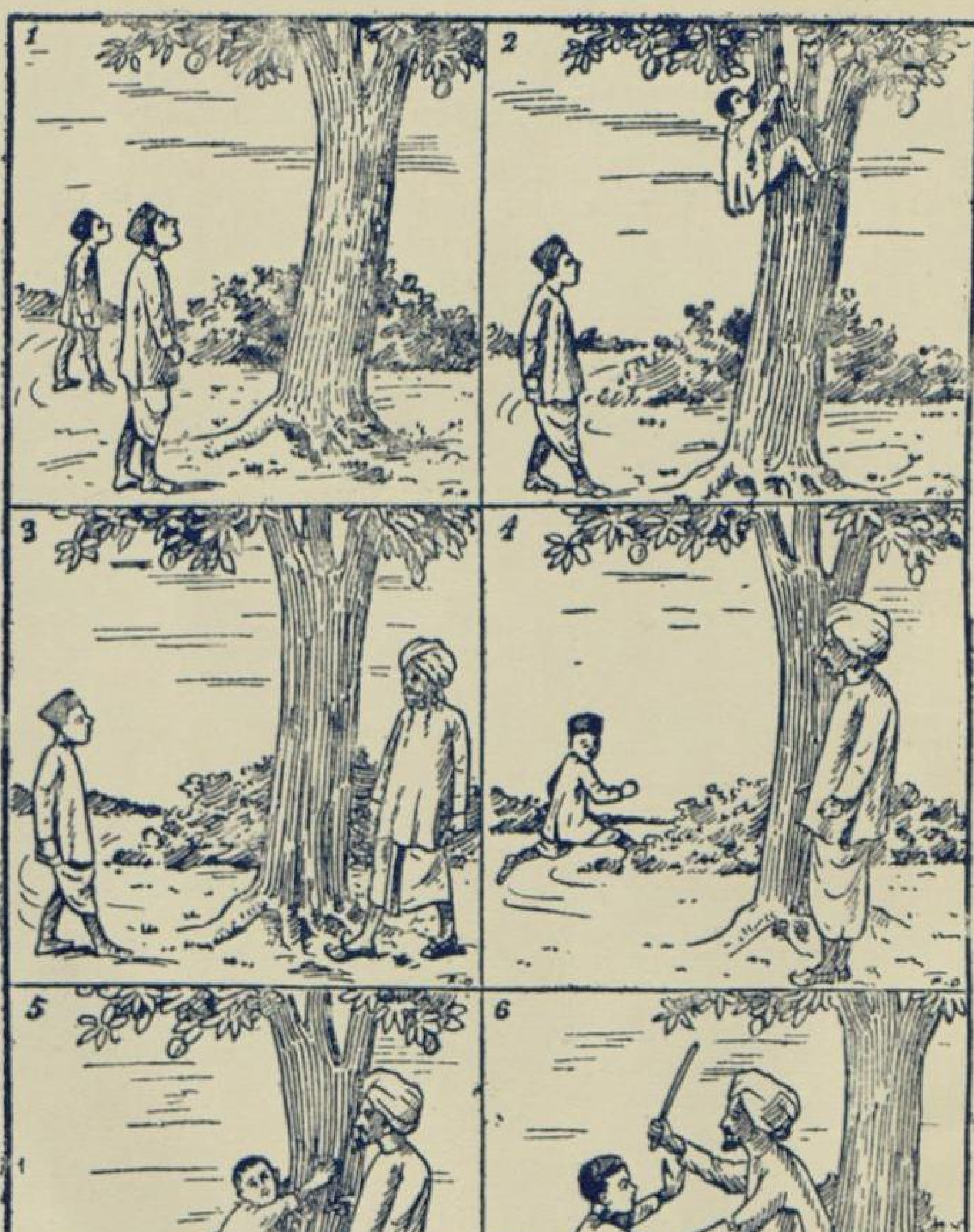
لفافہ - ٹکٹ - کارڈ - مُہر - محصُول

۳۷ - ہیڈ ماسٹر صاحب کی خدمت میں ایک دن کی چھُٹی کی درخواست لکھو :-

۳۸ - اِن فعلوں میں لازم و مُتعدّی الگ الگ کرو :-

دَوڑتا ہے - پکڑتا ہے - لِکھا - ہنسا - مارا - دیا - بیٹھا - اُٹھا - بھاگا - دَوڑایا +

۳۹ - خالی جگہوں میں فعل مجہُول لگا کر جملوں کو پورا کرو :-


1
2
3
4
5
6

(۱) موتی .... ۔

(۲) کتاب .... ۔

(۳) وہ .... ۔

(۴) دُودھ .... ۔

(۵) میز .... ۔

۴۰۔ "لڑکے ۔ اندھا ۔ کچھ ۔ پیسہ ۔ خوش ۔ دُعائیں کسی"

یہ لفظ نیچے لکھی ہوئی کہانی میں سے ہیں تم ہر ایک لفظ مناسب جگہ پر لگاؤ:۔

.... سڑک پر ایک .... بیٹھا تھا ۔ اور .... مانگ رہا تھا ۔ ایک .... نے اُسے .... دیا ۔ وہ بہت .... ہوا ۔ اور .... دینے لگا ۔

۴۱۔ اِس تصویر کے متعلق بیس فقرے لکھو ۔

مفید عام پریس لاہور
میں
باہتمام لالہ موتی رام مینجر چھپی
۱۹۲۶ء